© rasailojaraid.com

شرکاء نے اسلامک سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دے، جس میں عالم اسلام کے منتخب افراد کی نمائندگی ہو اور یہ کمیٹی اسلامک انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ مل کر تراجم قرآن کا جائزہ لے۔ شرکاء نے تراجم قرآن کی ببلوگرافی کو ایک اہم کارنامہ قرار دیا اور اس کی اشاعت پر ریسرچ سینٹر کی تحسین کی۔ ریسرچ سینٹر نے لوگوں کو ببلوگرافی کے مطالعہ کی دعوت دی اور اپیل کی کہ اس سے متعلق کوئی مواد شامل ہونے سے رہ گیا ہو تو اس کی اطلاع بہم پہنچائیں سینٹر نے شرکاء کی توجہ اس جانب بھی مبذول کرائی کہ وہ اگلے منصوبہ کی تکمیل میں متعلقہ مواد کی فراہمی میں اپنا تعاون پیش کریں۔ (نیوز لیٹر استنبول، اپریل ۱۹۸۶ء)

حفظ وقرأت قرآن کا مقابلہ

مملکت سعودیہ نے اسلامی علوم کی نشر واشاعت کے لیے جو اقدامات کیے ہیں، ان میں حفظ وقرأتِ قرآن کا مقابلہ بھی شامل ہے۔ یہ مقابلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے جس میں متعدد اسلامی ممالک، تعلیمی مراکز اور مذہبی تنظیموں کے نمائندے شریک ہوتے ہیں، مقابلہ کا خرچ تقریباً ۳۰ لاکھ ریال (سعودی) ہے، جبکہ انعامات و ہدایا کی خطیر رقم اس کے علاوہ ہے۔

شرکاء کو باعتبار صلاحیت پانچ طبقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، اور ہر طبقہ کے شرکاء کے لیے شرح انعامات مختلف ہوتی ہے، مجموعی طور پر اس مقابلہ میں ۸ لاکھ ۸۷ ہزار ریال (سعودی) بطور انعام تقسیم کیے جاتے ہیں۔

انعامی مقابلہ کا یہ سلسلہ ۸ سال سے جاری ہے، سال رواں کا مقابلہ ۱۷-۲۸ جمادی الاخری ۱۴۰۷ھ کو مکۃ المکرمہ میں منعقد ہوگا جس میں متعدد اسلامی ممالک اور اسلامی تنظیموں کی شرکت متوقع ہے (الرابطہ۔ جمادی الاخری ۱۴۰۶ھ اخبار العالم الاسلامی، مکۃ المکرمۃ، ۱۴ ربیع الآخر ۱۴۰۷ھ)

نابینا حضرات کے لیے بھی مصحف

مصر میں نابینا حضرات کو تلاوت کی سہولت بہم پہونچانے کی خاطر ان کے مخصوص رسم الخط بریل (Braille) میں قرآن کریم شائع کیا گیا ہے۔ یہ مصحف جامعہ ازہر کے اساتذہ، وزارت اوقاف کے ارکان اور ماہرین بریل (Braille) کی ایک مخصوص ومنتخب ٹیم نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔

(الرابطہ، مکۃ المکرمہ - جمادی الاخری ۱۴۰۶ھ)

© rasailojaraid.com